السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خواجہ صاحب حسن نظامی اور دہلی کے وہابی

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خواجہ صاحب حسن نظامی اور دہلی کے وہابی

خواجہ حسن نظامی صاحب یوں تووحدت الوی جودی ہیں اوران کے کلمہ طیبہ کا مضمون ہے مگروہ کسی خاص وجہ سے وہا بیوں پر خاص نظر رکھتے ہیں چنانچہ انہوں نےاپنے اخبار میں وہا بیوں کا ایک شکا ئتی واقعہ یوں لکھا ہے ۔

وہا بیوں کی دلچسپ حرکت

آج صبح نماز کے بعد درگاہ میں آئے اورروزہ شریف کے دروازے کے سامنے مزارکی پشت کر کے بیٹھ گئےَ اور درگاہ والوں سے کہا تم نے یہ بت خانہ بنا رکھا ہے ہم یہاں قبر پر ستی روکنے آئے ہیں امن پسند لوگوں نے بات کو بڑھنے نہ دیا اوران لوگوں کو سمجھا کروہاں سے ہٹا دیا میں نے یہ خبر سنی توان لوگوں کی تعریف کی جنھوں نے رفع شر کیا تھاتا ہم میرا فرض ہے کہ میں اس قسم کی بے تیجہ باتوں کا سدباب کروں ۔

(منادی دہلی یکم جولائی 1946صفحہ14

اہلحدیث

چونکہ خواجہ صاحب نے اس قسم کی حرکتوں کا سد باب کرنے کا فیصلہ کیا ہے اس لئےَ ہم ان کو دوستانہ مشورہ دیتے ہیں امید ہے وہ اس کو قبول فرمائیں گے بقول مولانا رشید احمد گنگوی مرحوم وہابی پانچ قسم کے ہیں ہم نے جہاں تک دیکھا ان پانچوں قسموں میں ایک بات قدر مشترک پائی وہ یہ ہے کہ ان سے جھگڑااور رگڑا اور مقدمہ بازی نہیں کرنی چاہیئےَ یہ لوگ طبیعت کے نرم اور سادہ مزاج ہوتے ہیں ان کے لئےَ بس اتنا کافی ہےاپنے فعل کا ثبوت قرآن و حدیث یا فقہ کی کتابوں سے دکھایا جائے ان بارہ وہابیوں کو بھی ہم مشورہ دیتے ہیں کہ جوکچھ آپ نے درگاخواجہ نظام الدین میں دیکھا ہے اس کا ثبوت خواجہ حسن نظامی صاحب گر قرآن وحدیث یا فقہ کی معتبر کتابوں سے دکھا دیں تو آپ لوگ بھی اسے قبول کرلیں اس سے فارغ ہوکر آپ بارہ وہابی بزرگ اور خواجہ صاحب معاپنے خدام وچشم کے کلیرااور اجمیر وغیرہ میں بزرگوں کے مزارات کا دورہ کریں جوافعال دوں دیکھیں ان کا ثبوت ان تینوں شرعی کتابوں سے لے کر دفتر اہلحدیث میں بغرض اشاعت بھیجدیں اگر خواجہ صاحب اس میں سستی کریں توان کو شیخ سعدی مرحوم کا یہ شعر سنا دیں ۔

پندار سعدی کہ راہ صفا   تواں رفت جز درپئے مصطفےٰ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2 ص794

محدث فتویٰ